السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رکوع کے بعد سجدہ میں جاتے وقت پہلے گھٹنے ٹیکے یا ہاتھ؟ اولیٰ کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

رکوع کے بعد سجدہ میں جاتےوقت پہلے ہاتھ ٹیکنا افضل اور اولی ہے اس بارے میں جوحدیث آتی ہے وہ اقوی اورراجح ہے تفصیل تحفۃ الاحوزی میں ملاحظہ کیجیے ۔ (محدث دہلی ج:2ش:10،صفر1366ھ جنوری1947ء)

جلسہ استراحت اوروضع رکبتین قبل الیدین اوروضع الرکبتین میں اختلاف جواز کا نہیں ہے۔ بلکہ اولیت وافضلیت کا ہے کما صرح بہ ابن تیمیہ وغیرہ۔

عترہ،،کاترجمہ حدیث ثقلین میں تو''اہل بیت،،ہی ہے بعض روایات میں ''عترہ،،کےبجائے''اہل بیت،،کالفظ ہے''والروایات یفسر بعضہا بعضا،،لیکن''اہل بیت،،سے کون مراد ہے؟اس کی تعیین میں اختلاف''ہے۔

علامہ شوکانی یاامیریمانی مذاہب کے بیان کےوقت''عترہ،،سے''اہل بیت،،ہی مرادلیتےہیں لیکن ان کے نزدیک اس کا مصداق مذاہب کے بیان میں کون ہے؟اس کی تعیین کتب فقہ زیدیہ سے ہوسکے گی یا السیل الجرار سے۔آپ''عترہ،،کاترجمہ''اہل بیت،،سے کرسکتےہیں۔

عبداللہ بن عباس وغیرہ کایہ اثر ''إن تقدیم إحدی الرجلین إذا نهض يقطع الصلاة،،مجھے نہیں ملا۔ ممکن ہے خلال یااثرم کی کتابوں میں یا مصنف عبدالرزاق وابن ابی شیبہ مین موجودہو۔''تقدیم احدی الرجلین،،کی کیا شکل وصورت ہوگی؟میں اس کو متعین نہیں کرسکا۔ محض تقدیم کی وجہ سے قطع صلاۃ کا حکم بہت سخت معلوم ہوتا ہے کسی مرفوع روایت یااثر سے اس کی تائید نہیں ہوتی۔

نہوض علی صدورالقدمین سے حنابلہ نے جلسہ استراحت اورسجدہ سے دوسری رکعت کےلیے اٹھنے کے وقت اعتماد بالیدین علی الارض(جورفع رکبتین قبل الیدین کی صورت میں محقق ہوتا ہے)دونوں ہی کی نفی وکراہت پراوررفع الیدین قبل الرکبتین اوراعتماد علی الفخذین والرکبتین پراستدلال کیا ہے۔کما یظہر من کلام ابن قدامۃ فی المغنی.

جملہ ''کان ینهض علی صدرقدمیہ،،   کاترجمہ اپنے دونوں پاؤں کے سرے یاپنجوں کے بل کھڑے ہوجاتے تھے(یعنی:بغیر جلسہ استراحت کیے ہوئے اوربغیر دونوں ہاتھوں کے زمین پرٹیک لگائے)ٹھیک ہوگا۔

اورابن عمر   مالک بن الحویرث کے علاوہ میری نظر سے کوئی دوسری مرفوع روایت گزری ہے۔

امام احمد کی کتاب''صفۃ الصلاۃ،،کاترجمہ اوراس کی اشاعت بغیر حاشیہ وتعلیق کے مناسب نہیں ہوگی۔.جماعت اہل حدیث میں انتشار کا باعث ہوگی۔

رباعی نمازمیں تحریمہ سے لے کر سلام پھیرنے تک ائمہ وغیرہ کے درمیان چارسوسے زائد مسائل میں اختلاف ہے۔.جماعت میں مسائل میں اختلاف کم سے کم ہوناچاہیے۔

(مکاتیب حضرت شیخ الحدیث مبارکپوری بنام مولانا عبدالسلام رحمانی ص:81 82)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 254